رحمتوں والے اعمال

عملِ مختصر اور ثوابِ زیادہ

چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب

مع

درود و سلام کا حسین مجموعہ



حضرت مولانا مُفتی عبدالرّؤف سکّھروی مدظلہ

رستوں والے اعمال

عمل مختصر اور ثواب زیادہ

چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب

مع

درود و سلام کا حسین مجموعہ

اس کتابچہ میں چند ایسے اعمال جمع کیے گئے ہیں جن کا
بڑا ثواب ہے اور ان کو کرنا بے حد آسان ہے۔

تالیف

حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی مدظلہ

نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

مکتبہ سنز

اردو بازار، ایم اے جناح روڈ کراچی

فہرست مضامین

رحمتوں والے اعمال

اس رسالہ میں صبح وشام کے بہت آسان معمولات لکھے گئے ہیں، جن کا اجر و ثواب بہت زیادہ منقول ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذیل میں ایسے معمولات لکھے جاتے ہیں جو بہت آسان اور مختصر ہیں، لیکن ان کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔

ستّر مرتبہ نظرِ رحمت ہونا

جو شخص ایک مرتبہ سُورۂ فاتحہ، ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل آیتیں پانچوں نماز پڑھنے کے بعد پڑھے گا تو جنّت اس کا ٹھکانہ ہو، اور حظیرۃ القدس میں رہے اور اللہ تعالیٰ روزانہ اس پر ستّر مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں اور ستّر حاجتیں اس کی

پوری کریں اور اس کی مغفرت کریں۔ (ابن السنی)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۛ وَمَا
اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (اٰلِ عمران: ۱۸، ۱۹، ۲۶)

ستر ہزار فرشتوں کی دُعاء

جو شخص تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ

پڑھ کر سُورۂ حشر کی درجِ ذیل آیات صبح وشام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دُعاءِ مغفرت کرتے رہتے ہیں، اور مر جائے تو شہادت کی طرح موت لکھی جائے۔ (ترمذی، دارمی، ابن السنی)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (الحشر: ۲۲،۲۳،۲۴)

بڑے بڑے کاموں میں آسانی

جو شخص ذیل کی آیات صبح و شام سات مرتبہ پڑھ لے تو اس کے بہت بڑے بڑے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ لے لیتے ہیں اور وہ آسانی سے پورے ہوجاتے ہیں، خواہ جھوٹے سے ہی پڑھ لے۔ (مسلم)

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (التوبة: ۱۲۹)

دارین کی نعمتیں ملنا

ایک مرتبہ ذیل کی آیت پڑھے، جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اس کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو دونوں جہان کی نعمتوں سے نوازا۔ (ترمذی)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ (اٰلِ عمران : ۱۷۳)

بے انتہا انعام واکرام

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے گا۔ (ترمذی)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نَبِيًّا ؕ

دن رات کی نعمتوں کا شکریہ

جس نے درج ذیل کلمات صبح کو کہے اس نے دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو کہے اس نے رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔ (ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ف: شام کو جب مذکورہ دُعا پڑھیں تو مَآ اَصْبَحَ کی جگہ مَآ اَمْسٰی پڑھیں، باقی دُعا اسی طرح رہے گی۔

بے شمار اجر و ثواب

سُبْحَانَ اللهِ: جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو (۱۰۰) حج کیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ: جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو ایسا ہے جیسے اس نے سو مرتبہ گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں مجاہدین کو سوار کیا، یعنی جہاد کے لیے سو گھوڑے دیئے، یا فرمایا اس نے سو مرتبہ جہاد کیا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ: جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ کہے، اس سے اس روز کوئی شخص افضل نہ ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے یہ کلمات اتنی ہی بار یا اس سے زیادہ کہے ہوں۔

ف: لہٰذا مذکورہ کلمات کی صبح اور شام ایک ایک تسبیح (۱۰۰ دانے والی) پڑھ لیا کریں۔

جنت نصیب ہونا

جو شخص صبح ایک مرتبہ مندرجہ ذیل "سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار" پڑھے اور

شام سے پہلے موت آجائے تو جنتی ہوگا، اسی طرح شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے موت آجائے تو جنتی ہوگا مگر یقین کے ساتھ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

جہنم سے نجات

جو شخص صبح و شام سات، سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے بری کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

حفاظت کا خاص عمل

صبح وشام ایک ایک مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھے تو جن و انسان سے حفاظت ہوتی ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○

اور ہر فرض نماز کے بعد قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے۔ حدیث شریف میں ہے کہ سورۃ الکافرون چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (ترمذی) اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (ثواب میں) تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (بخاری ومسلم) اسی طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بہتر دو سورتیں

(سُوْرَۃُ الْفَلَقِ وَسُوْرَۃُ النَّاسِ) نہ بتاؤں جو پڑھی جاتی ہیں۔
(ابوداوٗد)

اور ایک روایت میں ہے کہ ان سُورتوں کو پڑھا کرو ان جیسی کوئی سُورت (پناہ مانگنے کے بارے میں) تم ہرگز نہیں پڑھوگے۔

اور وہ چار سُورتیں یہ ہیں:۔

چار قُــل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾
لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِىْ
يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

نقصانات سے بچاؤ

تین مرتبہ ذیل کی دعا پڑھے تو کوئی شے ضرر نہ پہنچائے گی. اِنْ شَاءَ اللہ۔ لہٰذا صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

آفات و بلیات سے حفاظت

جو شخص صبح وشام درج ذیل کلمات دس دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دے گا، اور سو گناہ نامۂ اعمال سے مٹا دے گا، اور اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اور اس دن اور اس رات میں آفات و مکروہات سے محفوظ رہے گا۔ (ابن السنی)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

معمولات کی تلافی

مندرجہ ذیل دُعا، ایک مرتبہ رات کو پڑھے تو دن کے تمام اذکار و اوراد کی کمی پوری کردی جاتی ہے۔ صبح پڑھے تو رات کے اوراد و اذکار کی کمی پوری کردی جاتی ہے۔ (صحاح ستہ)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ (الروم: ۱۷ تا ۱۹)

ف: صبح اور شام اس کو پڑھ لیا کریں تا کہ معمولات کی کمی پوری ہوجایا کرے، وہی توفیق دینے والے ہیں۔ (ماخوذ از "علیکم بسنتی")

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٭

عمل مختصر اور ثواب زیادہ

چھ نعمتیں، چار عظیم فائدے، ساری مخلوق کے برابر عمل، اسی سال کی عبادت کا ثواب، بیس لاکھ نیکیاں اور حادثات سے بچنے کا عمل۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

تمہید

احادیثِ طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور ہلکے پھلکے معلوم ہوئے، اور ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا جو اس ذاتِ کریم کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے جو ہم فقیروں کے لیے اس کی رحمتِ بیکراں ہے۔ یہاں ان اعمال کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص وہ ثوابِ عظیم حاصل کر سکے اور

حق تعالیٰ کی ان بے پایاں رحمتوں کو دیکھ کر اس کی نافرمانیوں سے بھی شرمائے، توبہ کرے اور پرہیز کرے۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیش بہا وظیفہ

استغفار، ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ تَعَالٰى رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

درود شریف، ایک سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمۂ تمجید، ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

آخر میں صرف ایک مرتبہ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی وقت دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھ لیا کریں، اِنْشَاءَ اللّٰہ دینی اور دنیوی خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

چھ نعمتیں

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا

(یارسول اللہ! قرآن کریم کی آیت "لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" (کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (آسمان وزمین کی کنجیوں سے) یہ کلمات مراد ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح وشام دس دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازے گا۔

۱۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

۲- اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔
۳- حورِعین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔
۴- اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔
۵- وہ جنّت میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے ساتھ ہوگا۔
۶- بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اس کو جنّت کی بشارت سُنائیں گے اور اس کو قبر سے عزّت و احترام کے ساتھ لے جائیں گے۔ اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلّی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لے گا، اور جنّت میں لے جانے کا حکم دے گا۔ چنانچہ فرشتے اس کو میدانِ حشر سے جنّت کی طرف عزّت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے دُلہن کو لے جایا جاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنّت میں داخل

کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب و کتاب کی شدّت میں مبتلا ہوں گے۔ (رُوح المعانی، جلد۲۴، صفحہ۲۲)

چار عظیم فائدے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو (۱۰۰) مرتبہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ" پڑھے (تو یہ کلمات) اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث ہوں گی اور ان کلمات (کی برکت) سے پڑھنے والا غنا (ظاہری و باطنی) حاصل کر لے گا اور (قیامت کے دن) ان کلمات کی برکت سے وہ جنّت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔

روزانہ سو (۱۰۰) بار پڑھنے والے کو چار بڑے بڑے فائدے حاصل ہوں گے۔ ان میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے۔ لہٰذا ہر شخص کو ہر روز اس کی تسبیح پڑھ لینی چاہئے، وہ فوائد یہ ہیں:۔

۱۔ فقر وفاقہ اور معاشی تنگی کا دُور ہونا۔
۲۔ قبر کی وحشت دُور ہو کر راحت واُنسیت کا حاصل ہونا۔
۳۔ غنا، ظاہری وباطنی نصیب ہونا۔
۴۔ جنّت کے دروازے پر دستک دینے اور جنّت میں داخل ہونے کی سعادت مِلنا۔

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پاس تھا، اچانک ایک شخص حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پاس آیا، اور سلام کیا۔ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

نے ان کو سلام کا جواب دیا اور آپؐ کا چہرۂ انور (خوشی سے) دمک اُٹھا اور آپؐ نے ان کو اپنے برابر بٹھالیا۔ پھر جب وہ شخص (جس کام کے واسطے آیا تھا وہ) اپنا کام کرچکا (تو جانے کے لیے) اُٹھا (اور جب کچھ دُور چلا گیا تو رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ نے (مجھ سے) فرمایا: اے ابوبکرؓ! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام روئے) زمین کے رہنے والوں کے برابر اس (اکیلے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا (یارَسُولَ اللہ! یہ (اتنا ثواب اس کو روزانہ) کیوں (ملتا ہے؟ آپؐ نے) فرمایا: یہ جب کبھی صبح کو اُٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا) دُرُود شریف پڑھتا ہے جو (اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے دُرُودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا یارَسُولَ اللہ! وہ کیا دُرُود ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ (وہ) یہ دُرُود پڑھتا ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ۔

اسی سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درُود شریف پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۔

تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔ (فضائلِ درُود) اور دارِ قطنی کی ایک روایت میں یہ درُود اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تک ہے اور اس روایت کو حافظ عراقی نے حسن بتایا ہے، اور جامع الصغیر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث پر "حسن" کی علامت لگائی ہے۔ (ماخوذ فضائل درود شریف)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ اِلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ؕ

بیس لاکھ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفٰی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص (ایک مرتبہ درجِ ذیل کلمات) کہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔

(الترغیب والترہیب)

ف: مذکورہ کلمہ ایک بار کہنے پر بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں، اگر ہر فرض نماز کے بعد یا اس سے پہلے یہ کلمہ ایک بار کہہ لیا کریں تو روزانہ بآسانی ایک کروڑ نیکیاں حاصل ہو سکتی ہیں، آپ بھی حاصل کر لیجئے۔ کل یہ نیکیاں کام آئیں گی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

حادثات سے بچنے کا عمل

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو الدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا ہے، فرمایا: نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی، فرمایا: نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی،

آپ نے فرمایا: نہیں جلا۔ پھر ایک شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شعلے بہت بلند ہوئے، مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔

فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مُصیبت نہیں پہنچے گی۔ (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۚ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

عِلْمًا۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۝

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تو رب ہے عرشِ عظیم کا، جو اللہ پاک نے چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا، گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند اور عظیم ہے، میں جانتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے بے شک اللہ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعہ۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر جاندار کے شر سے، تو ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والا ہے۔ بیشک میرے رب کا ہی سیدھا راستہ ہے۔ (کنز العمال)

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۝

چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب

اِس کتابچہ میں چند ہلکی پھلکی نیکیاں اور ان کا ثواب لکھا گیا ہے، نیز ایصالِ ثواب کا آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ۔ اَمَّا بَعْدُ!

تمہید

احادیثِ طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور ہلکے پھلکے معلوم ہوئے اور ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا جو اس ذاتِ کریم کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے جو ہم فقیروں کے لیے اس کی رحمتِ بیکراں ہے۔ یہاں ان اعمال کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص وہ ثوابِ عظیم حاصل کر سکے۔

لیکن یاد رہے کہ دین صرف ان اعمال میں منحصر نہیں ہے، ہر مُسلمان پر فرض ہے کہ وہ تمام حقوق و فرائض ادا کرے اور تمام گناہوں سے بچنے کی بھی بھرپور کوشش کرے.

آنے والے بعض اعمال پر گناہوں کی بخشش کا وعدہ ہے، ان کے متعلق ذہن نشین رہے کہ ان میں معافی سے گناہِ صغیرہ کی معافی مُراد ہے، کیونکہ گناہِ کبیرہ توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے۔ لہٰذا کسی کو یہ غلط فہمی نہ ہو کہ خواہ وہ کسی بھی قسم کے کتنے ہی گناہ کرتا رہے توبہ کے بغیر ان آسان اعمال کے ذریعہ معافی ہوتی رہے گی۔

نیز کوئی صاحب یہ دھوکہ بھی نہ کھائیں کہ جب ہم بڑے نیک کاموں سے محروم ہیں تو ان آسان اور مختصر اعمال کو کرنے سے کیا فائدہ؟

یا

جب ہم بڑے بڑے نیک کام کر رہے ہیں تو ان اعمال کی کیا ضرورت ہے۔ یہ دونوں خیال شیطانی دھوکہ ہیں، کیونکہ

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جن پر ہمارے ماں باپ قربان ہوں۔ارشاد ہے:

"نیکی کی کسی بات کو ہرگز حقیر مت سمجھو!"

اس لیے کیا بعید ہے کہ یہی نیکی قبول ہوجائے اور اسی کی برکت سے ہماری باقی زندگی بھی دُرست ہوجائے.....لہٰذا اس جذبۂ اعتدال سے اس کتابچہ کا مطالعہ فرمائیں اور عمل فرمائیں۔

(خلاصہ از آسان نیکیاں)

نیز اس رسالہ میں مذکورہ اعمال کو انجام دے کر ان کا ثواب اپنے مرحومین کو پہنچانا بھی بہت آسان ہے، اس لیے روزانہ اس رسالہ کو ایک مرتبہ پڑھ کر اس کا ایصالِ ثواب بھی کردیا کریں تو اچھا ہے۔ ایصالِ ثواب کا طریقہ اور اس کی تفصیل آخر میں آرہی ہے۔

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

شیطان سے حفاظت

شیطان انسان کا دشمن ہے جو ہر طرح انسان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے، اس کے شر سے بچنے کے لیے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص بوقت صبح (ایک مرتبہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پڑھے تو شام تک شیطان (کے شر) سے اس کی حفاظت کی جائے گی"۔ (کنز العمال)

چار بیماریوں سے تحفظ

آج کل بے شمار بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں جس قدر دواخانے، شفاخانے اور ہسپتال بن رہے ہیں بیماریاں ان سے زیادہ بڑھ رہی ہیں، چنانچہ جن بیماریوں کا کبھی نام تک نہ سنا تھا آج وہ

عام پائی جاتی ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خطرناک بیماریوں سے تحفظ کا بہت آسان طریقہ بیان فرمایا ہے۔ ملاحظہ کیجیے اور عمل کیجیے:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اے قیصر!) جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو نمازِ فجر کے بعد تین مرتبہ (یہ کلمات) کہہ لیا کرو۔

"سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ"

اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے: جذام، جنون، اندھاپن اور فالج سے۔ (عَمَلَ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ)

دوزخ سے نجات

دُنیا کی ساری تکالیف مل کر جہنم کے کسی ادنیٰ عذاب کے

برابر نہیں ہو سکتیں، دوزخ کا عذاب بہت ہی ہولناک ہے۔ اللہ پاک محفوظ رکھے۔ آمین۔ ذیل میں اس سے بچنے کا ایک آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے، دل کی گہرائی سے صبح و شام اس پر عمل کرنا چاہیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو "اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ" سات مرتبہ کہو۔ کیونکہ جب تم یہ کلمات کہو گے اور اسی رات تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے واسطے جہنم سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ اسی طرح فجر کی نماز سے فارغ ہو کر یہ کلمات سات مرتبہ کہو، اگر اس روز تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے لیے دوزخ سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ (کنز العمال)

ہزار ہا نیکیاں

بازار غفلتوں اور گناہوں کی جگہ ہے اور بازار جانا ایک ضرورت بھی، اگر وہاں خریداری کے دوران اللہ پاک کا ذکر ہوتا

رہے تو خیر ہی خیر ہے۔ حدیث میں درجِ ذیل ذکر کی بڑی فضیلت آئی ہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار ہزار نیکیاں لکھتے ہیں اور ہزار ہزار (صغیرہ) گناہ معاف فرماتے ہیں اور ہزار ہزار درجے بڑھاتے ہیں (ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ) اور اس کے لیے جنت میں ایک محل بناتے ہیں۔ (ترمذی)

ان کلمات کو زبانی یاد کرلیں اور بازار میں باربار پڑھتے رہا کریں۔

شبِ قدر کے برابر ثواب

قرآنِ کریم کی رو سے شبِ قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی سال چار ماہ بنتی ہے جو محض حق تعالیٰ کا انعام ہی انعام ہے اور چونکہ ان کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں ہے اس لیے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شبِ قدر کا ثواب دے دیں تو ان کے خزانۂ رحمت میں کچھ کمی نہیں آتی۔ چنانچہ درجِ ذیل کلمات تین مرتبہ کہنے سے شبِ قدر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ آپ بھی یاد کرلیں اور یہ ثواب حاصل کریں۔

(کنز العمال، ص ۲۲۶، ج ۲)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

بے شمار گناہوں کی معافی

درجِ ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جو شخص (رات کو سونے کے لیے) اپنے بستر پر آئے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

اللہ تعالیٰ اس کے (سارے صغیرہ) گناہ معاف فرمادے گا، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے مساوی ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دُنیا کے دن اور رات کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

ایک لاکھ ۲۴ ہزار نیکیاں

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ (ایک بار) کہے تو اس کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (کنزالعمال، ص ۲۲۶ ج ۲)

ف: ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یا ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور کیا ہی اچھا ہو کہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھ لیا کریں، اور اس کے ساتھ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ بھی ملا لیا کریں۔

۷۰ فرشتے ثواب لکھیں

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ (ایک مرتبہ) کہے (تو اللہ پاک اس کلمہ پر اس کو اتنا ثواب عطا فرماتا ہے کہ) ستر فرشتے ستر دن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔ (کنزالعمال، ص ۲۲۴، ج ۲)

جنت میں درخت

سُبْحَانَ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اور اَللهُ اَكْبَرُ

(ایسے پیارے کلمات ہیں کہ) ان میں سے ہر کلمہ (کہنے کے عوض) جنّت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے پر بخشش

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے، جب بندہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو یہ ستون ملنے لگتا ہے، حق تعالیٰ شانہٗ فرماتے ہیں: ٹھہر جا، وہ ستون عرض کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں؛ حالانکہ ابھی اس کلمہ پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی۔ اس پر حق تعالیٰ فرماتے ہیں: اچھا میں نے اس کی مغفرت کر دی، چنانچہ وہ ستون ٹھہر جاتا ہے۔

ف: چلتے پھرتے اگر اس کلمہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں تو یہ آسان بھی ہے اور ثوابِ عظیم کا ذریعہ بھی ہے اور مغفرت کا سامان بھی ہے۔

جُمعہ کے دن درُود و سلام کا ثواب

درُود و سلام بڑی محبوب اور بڑی مقبول عبادت ہے اور آخرت میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہونے کا اہم ذریعہ ہے۔ احادیثِ طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں، ان میں جُمعہ کے دن درُود و سلام کی کثرت کرنے کی خاص تاکید و ترغیب ہے اور سب سے افضل درُود ابراہیمی ہے اور سب سے چھوٹا درُود صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ یا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ہے، ان سے بھی درُود شریف کی فضیلت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں چند احادیث ملاحظہ ہوں:۔

شفاعت کرنا اور گواہ بننا

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جُمعہ کے دن اور شبِ جُمعہ میں مجھ پر کثرت سے درُود بھیجا کرو کیونکہ جو شخص ایسا کرے گا

میں قیامت کے دن اس کے لیے گواہ اور سفارشی ہوں گا"۔
(کنزالعمال، ص ۴۸۹، ج ۱)

نورِ عظیم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جُمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے، وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے ساتھ (ایک ایسا) نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق پر تقسیم کر دیا جائے تو ان سب کے لیے کافی ہو۔
(کنزالعمال، ص ۵۰۷، ج ۲)

دو سو۲۰۰ سال کے گناہ معاف

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جُمعہ کے دن دو سو۲۰۰ مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھے، اس کے دو سو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف کر دیئے جائیں گے۔ (کنزالعمال، ص ۵۰۷، ج ۲)

سو حاجتیں پوری

رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص جُمعہ کے دن اور شبِ جُمعہ میں مجھ پر سو مرتبہ درُود بھیجے، اللّٰہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے، ستّر آخرت کی اور تیس دُنیا کی، اور اللّٰہ تعالیٰ اس کے اس درُود کو مجھ تک پہنچانے کے لیے ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو اس کو میری قبر میں (اس طرح) پیش کرتا ہے جس طرح تمہاری خدمت میں تحفے پیش کیے جاتے ہیں، اور بلاشبہ میری وفات کے بعد میرا علم ایسا ہی ہے جیسے میری زندگی میں ہے۔

(کنزالعمال، ص ۵۰۷، ج ۲)

۱۵ منٹ میں ۱۰ قرآن کریم کا ثواب

قرآنِ کریم بڑی مُبارک کتاب ہے، اس کو دیکھنا عبادت ہے اس کی تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور اس کو سمجھنا اور

اس کے احکام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے، اس لیے عمل اور تلاوت دونوں کا اہتمام کرنا چاہیے اور عمل کے ساتھ روزانہ ہر مسلمان کو کچھ نہ کچھ قرآنِ کریم کی تلاوت بھی کرنی چاہیے۔ ایک سال میں کم از کم ایک قرآنِ کریم ختم کرنا اس کا حق ہے۔

نیز احادیثِ طیبہ میں قرآن کریم کی بعض چھوٹی سُورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں، اس لئے اگر مسلمان روزانہ یہ سُورتیں بھی پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں مختصر تلاوت ہو جایا کرے اور حق تعالیٰ کے فضل سے ثوابِ عظیم بھی ملتا رہے۔

سُورۂ فاتحہ

حدیث شریف میں سورۂ فاتحہ کو دو تہائی قرآنِ کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (کنز العمال، ص ۵۵۶)

اس لحاظ سے اس کو تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو قرآنِ کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۧ﴿۷﴾

آیۃ الکرسی

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔
(کنزالعمال، ص ۵۶۲، ج ۱)
اس لحاظ سے چار مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآنِ کریم کے برابر فرمایا
ہے۔ (کنز) اس لحاظ سے چار مرتبہ اس سورۃ کو پڑھنے کا ثواب

ایک قرآنِ کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۝٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ
اَمْرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

حدیث شریف میں اس کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (ترمذی) اس طرح دو مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتِ
الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحٰى
لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۙ لِيُرَوْا
أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

از روئے حدیث یہ سُورت آدھے قرآن کریم کے برابر ہے۔
(ابو عبیدہ، تفسیر مواہب الرحمٰن ص ۲۶۷ ج ۷) اس طرح دو مرتبہ اس
سُورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ
بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ
عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا
فِى الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

سُوْرَةُ التَّكَاثُرُ

یہ سُورت ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب از روئے حدیث ایک ہزار آیات پڑھنے کے برابر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا
سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ
الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ
لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ

حدیث شریف میں اس سُورت کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔ (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کے پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾
وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾
لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾

سُوۡرَۃُ النَّصۡرِ

حدیث شریف میں اس کو بھی چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس سُورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

سورۂ اخلاص کے فضائل

احادیثِ طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں، ذیل میں ان کا مختصر انتخاب پیش کیا جاتا ہے۔

ایک قرآن کریم کے برابر ثواب

سورۂ اخلاص کو احادیثِ طیبہ میں تہائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے اور بعض احادیث میں تین بار پڑھنے کو پورے ایک قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔ (بخاری و کنز العمال، ص ۵۸۵ ج ۱)

اس طرح چھ مرتبہ اس کو پڑھنے سے دو قرآن کریم کا ثواب ملے گا۔

جنّت میں ایک محل

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے واسطے جنّت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں۔ (کنز العمال، ص ۵۸۵، ج ۱)

چار قرآن کریم کا ثواب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھا تو (یہ ثواب میں ایسا ہے) جیسے اس نے چار مرتبہ قرآن کریم پڑھا اور اس دن روئے زمین پر رہنے والوں میں وہ سب سے افضل ہوگا بشرطیکہ گناہوں سے بچے۔" (کنز العمال، ص ۵۹۹، ج ۱)

پچاس سال کے گناہ معاف

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: "جو شخص پچاس مرتبہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ (صغیرہ) معاف فرمادیں گے"۔ (کنزالعمال، ص ۵۸۵، ج ۱)

دوزخ سے نجات کی تحریر

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نمازمیں یا نماز کے علاوہ سو مرتبہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دوزخ سے ایک برات تحریر کردیں گے۔ (حوالہ مذکورہ بالا)

دو سو سال کے گناہوں کی معافی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے دو سو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف کردیں گے۔ (کنزالعمال، ص ۵۸۶، ج ۱)

ہزاروں ملائکہ کی صف بندی

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبیٔ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور! معاویہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہوگیا ہے، کیا آپ اس کی نمازِ جنازہ پڑھانا پسند کریں گے؟ (آپؐ نے آمادگی ظاہر فرمائی) چنانچہ جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پَر مارا جس سے (درمیان میں) نہ کوئی درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز پامال ہوکر رہ گئی) اور ان کا جنازہ آپؐ کے سامنے کیا گیا یہاں تک کہ آپؐ نے اس کو دیکھا اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی ان پر نمازِ جنازہ ادا کی، ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے، میں نے کہا اے جبرئیل! کس عمل کی بدولت منجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا؟ جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے محبّت رکھنے اور اس سُورت کو آتے جاتے،

کھڑے بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے (ان کو یہ مرتبہ ملا ہے۔ (کنز العمال، ص ۶۰۱، ج ۱)

ف: آپ بھی سُورۂ اخلاص کا حسبِ استطاعت معمول بنانے پر مذکورہ بالا فضائل اور ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ سُورۂ اخلاص یہ ہے:۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

آسان ایصالِ ثواب

ایصالِ ثواب برحق ہے اور یہ زندہ اور مُردہ دونوں کو ہو سکتا ہے (شامیہ) اس لیے اپنی اولاد اور ماں باپ کو ان کی زندگی میں اور ان کے انتقال کے بعد دونوں صورتوں میں ہو سکتا ہے، اور

ایصالِ ثواب کے لیے کوئی خاص دن، تاریخ، مہینہ اور کوئی خاص نیک عمل شرعاً مقرر نہیں ہے۔ چنانچہ قرآن کریم پڑھ کر یا صدقہ کر کے، نفل نماز پڑھ کر یا جس وقت جو نیک کام ہو جائے اس کا ثواب پہنچانا جائز ہے۔ اسی طرح ذکر کر کے، تسبیحات پڑھ کر، حج کر کے یا عُمرہ کر کے یا کوئی دینی کتاب خود لکھ کر یا چھپوا کر مُسلمانوں میں تقسیم کر کے یا وعظ و نصیحت کر کے اس کا ثواب پہنچانا بھی دُرست ہے لہٰذا اپنی جانب سے کسی خاص دن تاریخ کو یا کسی خاص طریقہ کو یا کسی خاص عمل کو ایصالِ ثواب کے لیے زیادہ باعثِ فضیلت سمجھنا یا سُنّت سمجھنا یا لوگوں کی لعنت و ملامت سے بچنے کی غرض سے کرنا دُرست نہیں، ایسی باتوں سے بچنا چاہیے اور ایصالِ ثواب میں شریعت کی دی ہوئی آسانی اور آزادی کو برقرار رکھنا چاہیے اور جہاں تک ہو سکے ایصالِ ثواب نہایت اخلاص کے ساتھ کرنا چاہیے، نام و نمود سے اور رواجی طریقوں سے بچنا چاہیے۔

دس قرآن کریم کا ثواب

اُوپر جو مختصر اعمال اور سُورتوں کے فضائل لکھے گئے ہیں، اگر روزانہ ان سب کو پڑھ کر ان کا ثواب اپنے مرحومین کو پہنچا دیا کریں تو مختصر وقت میں کم از کم دس قرآن کریم اور ایک ہزار آیات کا ثواب اور دیگر اعمال کا بے حد اجر و ثواب ملے گا، اور جس کو بھی یہ ثواب بخشا جائے گا اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ ہوگا، اور ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں بھی کچھ کمی نہ ہوگی بلکہ دوسروں کو ثواب پہنچانے کا اس کو مزید ثواب ملے گا۔

(دُرِّ مُختار مع الشامیہ)

اس لیے روزانہ اس رسالہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اپنے والدین اور اہل وعیال کو ثواب پہنچانا ہو تو یوں کہیں:۔

"اے اللہ! جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب میرے والدین اور میرے اہل وعیال کو پہنچا دے"۔ آمین

اور اگر سب کو ثواب پہنچانا ہو تو اس طرح کہیں :-

"اے اللہ! جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب تمام مُسلمان مَردوں اور عورتوں کو پہنچا دیجیے، خواہ ان کا انتقال ہو چکا ہو یا فی الحال زندہ ہوں یا آئندہ قیامت تک پیدا ہوں گے، اِنسان جِنّات سب کو پہنچا دیجیے"۔ آمین

جب قبرستان جائیں تو جس کی قبر پر جائیں اس کو کچھ پڑھ کر ثواب پہنچا دیں اور اس کے لیے مغفرت کی دُعا کریں اور نیز بارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھ کر اس قبرستان میں جتنے مسلمان مرد وعورت مدفون ہیں سب کو ثواب پہنچا دیں، مثلاً یوں کہہ دیں:

"اے اللہ! بارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھنے کا ثواب اس قبرستان کے سارے مسلمانوں کو پہنچا دیجیے اور ان سب کی

مغفرت فرمادیجیے اوران پر رحم فرمائیے"۔ آمین

مسئلہ: فرائض اور واجبات کا ثواب پہنچانا منع ہے البتہ نفل کاموں، نفل نمازوں، تلاوت، تسبیحات اور دوسرے غیر واجب اعمال کا ثواب پہنچانا جائز ہے۔ (شامیہ)

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بندہ عبد الرّؤف سکھروی
۱۵-۴-۱۴۱۴ھ بروز اتوار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُرود و سَلام کا حَسین مجمُوعہ



اللہ تعالیٰ کا ارشاد

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اُسکے فرشتے نبی کریم (ﷺ) پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اُن پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو (تا کہ اُن کا حقِ عظمت ادا ہو۔) درود و سلام پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (صحیح بخاری)

یہ درود شریف سب سے زیادہ صحیح اور سب سے افضل ہے۔ (ص ۲۰)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا، اُس کیلئے حضور کی شفاعت واجب ہوگی (ص ۳۹)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ

فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اُس کو خواب میں حضور کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زیارت ہوگی۔ (ص ۴۷)

روزی میں برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اُس کا مال بڑھ جائے وہ مذکورہ درود شریف پڑھا کرے۔ (زادالسعید)

مسجد میں آنے اور جانے پر درود

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں جاتے یا مسجد سے نکلتے تو یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ (ص ۵۵)

مکمل درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

حضور اکرم ﷺ نے صحابہؓ سے ایک مرتبہ فرمایا تم نامکمل درود شریف نہ پڑھا کرو پھر صحابہ کرامؓ کے دریافت کرنے پر آپ نے مذکورہ درود شریف تعلیم فرمایا۔ (ص ۴۴)

دوزخ سے نجات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت خلادؒ رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے دن یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرتے تھے ان کے انتقال کے بعد ان کے تکیہ کے نیچے سے ایک کاغذ ملا جس پر لکھا ہوا تھا کہ یہ خلاد بن کثیرؒ کیلئے دوزخ سے آزادی کا پروانہ ہے۔ (۱۸۲)

جنت میں ٹھکانہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ

جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے والے کو مرنے سے پہلے جنت میں اُس کا ٹھکانہ۔ دکھادیا جائے گا۔ (ص ۸۲)

اسی سال کی عبادت کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

جمعہ کے دن جہاں نمازِ عصر پڑھی ہو اُس جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھنے سے اُسی سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اسی سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ (فضائل درود)

پریشانیاں دور ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تَحُلُّ

بِهِ الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ

یہ درود شریف بار بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ پریشانی دور فرما دیتے ہیں (ص ۱۱۴)

مغفرت کا ذریعہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

امام اسماعیل بن ابراہیم مزنیؒ نے حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا تو انہوں نے جواب دیا اس درود شریف کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا اور عزت واحترام سے جنت میں لے جانے کا حکم دیا۔ (زاد السعید)

ایمان کی حفاظت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِكَ

جو شخص پچاس مرتبہ دن میں اور پچاس مرتبہ رات میں اس درود شریف کا درود کھے تو اُس کا ایمان جانے سے محفوظ ہوگا۔ (ص ۱۵۲)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک کی زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلَاۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً

جو شخص نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۳۳۔۳۳ بار یہ درود شریف پڑھے گا تو اُس شخص کی قبر کے اور روضہ اقدس کے درمیان ایک کھڑکی کھول دی جائے گی اور روضہ اقدس کی راحت اس کو نصیب ہوگی۔ (ص ۱۵۳)

ثواب میں سب سے زیادہ

صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

یہ درود شریف پڑھنے میں چھوٹا اور ثواب میں سب سے زیادہ ہے جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ اس کو پڑھے تو کبھی محتاج نہ ہوگا (ص ۱۵۳)

ہر درد کی دوا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہر درد اور بیماری دور کرنے کیلئے اول و آخر مذکورہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں مع بسم اللہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ (ص ۱۶۰)

قرض کی ادائیگی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہوں گی
ا۔ کبھی مقروض نہ ہوگا۔
۲۔ اگر قرض ہوگا تو وہ ادا ہو جائے گا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔
۳۔ قیامت کے دن اس کا کوئی حساب نہ ہوگا۔ (ص ۱۶۲)

درود باعث زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ن

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اُس کو خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہوگی۔ پانچ یا سات جمعہ تک پابندی سے اسکو پڑھیں۔ (ص ۱۶۲)

جنت کے پھل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

جو شخص روزانہ اس درود شریف کی پابندی کرے وہ جنت کے خاص پھل اور میوے کھائے گا۔ (ص ۱۷۳)

ہزار دن تک ثواب ملنا

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّجَزَاهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے تو ثواب لکھنے والے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اُس کا ثواب لکھیں گے۔ (ص ۱۷۷)

تمام درودوں کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ کُلِّ ذِکْرِہٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ

یہ درود شریف پڑھنا حضور پاکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سارے درود بھیجنے کے برابر ہے۔ (ص۱۹۰)

عرش عظیم کے برابر ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اس درود شریف کے پڑھنے والے کو آسمان و زمین بھر کر اور عرش عظیم کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (ص۱۸۲)

دنیاوآخرت کی برکات کا حصول

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ

حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

دنیا اور آخرت کی برکتیں حاصل کرنے کیلئے اپنے وظائف و معمولات کے ختم پر یہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔ (ص ۱۹۲)

چاند کی طرح چہرہ ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی

مِنْ صَلٰوتِكَ شَیْءٌ وَّبَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ

بَرَكَاتِكَ شَیْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِیَّ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَی

النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے کا چہرہ پل صراط سے گزرتے وقت چاند سے زیادہ چمکدار ہوگا۔ (ص ۱۷۵)

کامل درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

حضرت انسؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا درود شریف دریافت کیا جس کو کامل درود شریف کہا جا سکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درود بالا تلقین فرمایا۔ (ص ۴۴)

قرب خاص کا ذریعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایک روز ایک شخص کو اپنے اور حضرت صدیق اکبرؓ کے درمیان بٹھایا، صحابہؓ کو اس پر تعجب ہوا تو آپؐ نے فرمایا یہ شخص مجھ پر مذکورہ درود شریف پڑھتا ہے۔ (ص ۵۰)

دعا قبول ہونا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ

وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ

عَنْهُ رِضًى لَّا سَخَطَ بَعْدَهٗ

جو شخص اذان کے وقت یہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کی دعا قبول فرمائیں گے۔ (ص ۵۳)

دعاءِ قنوت کے بعد درود شریف

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ

حضرت حسنؓ دعاءِ قنوت کے بعد مذکورہ الفاظ سے درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ (ص ۵۵)

مغفرت کا ذریعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰھْلِ بَیْتِہٖ

جو شخص چھینک آنے پر یہ درود شریف پڑھے گا تو منجانب اللہ ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے پھڑ پھڑائے گا اور عرض کرے گا کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو بخش دیجئے۔ (ص ۵۸)

تابعینؒ کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ

حضرت سفیان بن عیینہؒ نے فرمایا میں نے ستر سال سے زیادہ حضرات تابعینؒ کو دورانِ طواف یہ درود شریف پڑھتے ہوئے سنا۔ (ص ۱۰۰)

دشواری دور ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ

جس شخص کو کوئی دشواری لاحق ہو اور وہ تنہائی میں باوضو یہ درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھ کر دل سے دعا کرے تو انشاء اللہ تعالٰی دشواری دور ہوگی۔ (ص ۱۴۹)

دس ہزار مرتبہ کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ

اِس درود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ (ص ۱۵۰)

ایک ہزار دن تک ثواب

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّجَزَاہُ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

جوشخص یہ درود شریف پڑھے تو ایک ہزار دن تک ستر فرشتے اس کا ثواب لکھتے رہیں گے۔ (ص ۱۷۷)

اسی سال کے گناہ معاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جوشخص اَسی ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اِس کے اَسی سال کے گناہ معاف فرمادیں گے۔ (ص ۱۶۶)

اولاد کو عزت ملنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً اَنْتَ لَهَا

اَهْلٌ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ

جو شخص صبح وشام سات سات مرتبہ اس درود شریف کو پابندی سے پڑھے گا تو

اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔ (ص ۱۶۴)

جنت میں اپنا مقام دیکھنا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِهٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ

جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو وہ اس وقت تک نہ مرے

گا جب تک وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔ (ص ۶۹)

بڑے پیمانے ثواب ملنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ

وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهٰتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ
كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص چاہے کہ بڑے پیمانے کے ساتھ اِس کو ثواب دیا جائے تو اِس کو چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھے۔ (ص۳۲)

صدقہ کے قائم مقام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جس شخص کے پاس صدقہ دینے کیلئے کوئی چیز نہ ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے یہ اس کیلئے زکوٰۃ کے قائم مقام ہے۔

بڑا جام کوثر عطا ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

جو شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حوضِ کوثر سے بڑے پیمانہ کے ساتھ پانی نوش کرنا چاہے، اُس کو چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔ (ص۹۷)

حضور کی زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

جو شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔ (ص۱۰۶)

افضل درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اَلَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَيْهِ مِنْ جَمَالِكَ

فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا

شیخ ابوعبداللہ بن نعمانؒ کو خواب میں سو مرتبہ رسول کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زیارت ہوئی۔ آخری مرتبہ میں اُنہوں نے حضور سے افضل درود شریف دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ درود شریف تعلیم فرمایا۔ (ص ۶۹)

تمام اوقات میں درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

فِىْ اَوَّلِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ فِىْ وَسَطِ كَلَامِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ فِىْ اٰخِرِ كَلَامِنَا

شیخ الاسلام ابوالعباسؒ نے فرمایا جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے وہ گویا دن ورات کے تمام اوقات میں درود بھیجتا رہا۔ (ص ۱۹۱)

ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

جَزَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

جو شخص یہ کہا کرے تو اس کے لیے ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔ (ص ۴۰)

حسن خاتمہ کی بشارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے کیلئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت واجب ہوگی جس میں اس کے حسنِ خاتمہ کی بشارت ہے۔ (ص ۱۶۷)

قارئین کرام توجہ فرمائیں

ہمارے ادارے کے شائع کردہ قرآن مجید پنج پارے، سیٹ پارے، وظائف، آسان نماز، یسرنا القرآن، نورانی قاعدے، ترجمۂ قرآن کے علاوہ برائے ایصال ثواب کے عنوان سے مناسب قیمت پر چھپوانے کے آرزومند رجوع فرمائیں۔


چند نیکیاں اور ایصال ثواب
دعاء عرفات


مسائل اعتکاف
رمضان المبارک